اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار

ماہنامہ

تحریک جدید ربوہ

تبوک ۱۳۵۱ ہش — ستمبر ۱۹۷۲ء

ایڈیٹر

نسیم سیفی

مکرم امام صاحب مسجد لندن، اور
ہزایکسیلنسی ہائی کمشنر آف گیمبیا کی ملاقات
دائیں سے بائیں مسٹر عبدالعزیز ڈین
مولوی عطاء المجیب صاحب راشد، ہزایکسیلینسی
ہائی کمشنر صاحب، مسٹر بشیر احمد صاحب
رفیق (امام)، مسٹر ہدایت اللہ بنگوی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم مولوی محمد صدیق صاحب شاہد
(گورداسپوری) جو ۲۹ مئی کو سیرالیون
سے واپس پاکستان پہنچے۔ سیرالیون میں
آپ امیر اور مبلغ انچارج اور جملہ احمدیہ
سکولوں کے جنرل سپرنٹنڈنٹ کی حیثیت سے
کام کرتے رہے تھے

Maulana M. S. Shahid
who returned from Sierraleone on 29-5-72 after a number of years in the field of preaching of Islam.

While in Sierraleone he was the Amir and Missionary incharge and General Superintendent of the Ahmadiyya Schools.

The Imam of the London Mosque - Mr. B.A. Rafiq, meets H.E. the High Commissioner for the Gambia, in U.K.
From left to right: Mr. Hidayatullah Bangvi, Mr. B.A. Rafiq

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اتحاد، تنظیم، محنت!

ہم سب کو اتحاد، محنت سے اپنی مشکلات پر قابو پانا ہے اور اپنے ملک کی تعمیرِ نو کیلئے ٹھوس بنیادیں استوار کرنا ہیں۔ آیئے ہم ایک ہو جائیں، محنت کریں، اصلاح اپنائیں، کفایت شعار بنیں، پیداوار بڑھائیں، برآمدات کو فروغ دیں ——— اور اپنے ملک کو مستحکم بنانے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھیں۔

راہِ ترقی میں پیش پیش **یو بی ایل** یونائیٹڈ بینک لمیٹڈ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

ماہنامہ تحریک جدید ربوہ

تبوک ۱۳۵۱ھ

(ستمبر ۱۹۷۲ء)

ایڈیٹر

نسیم سیفی

سالانہ چندہ ——— ۲ روپے

فی پرچہ ——— ۲۰ پیسے

ترتیب

• اداریہ		۲
• اقتباس - ایک شعر		۴
• ارشاداتِ امام ایدہ اللہ تعالیٰ		۵
• وکالتِ تبشیر		۷
• کاروانِ اسلام		۱۲
• فسانۂ دشتِ وفا	(نظم)	۱۷
• حسنِ طلب	"	۱۸
• ایک مطالبہ		۱۹
• قرینۂ حیات	(نظم)	۲۰
• اشتہارات		۲۱

• پبلشر :- عبداللطیف خان

• پرنٹر :- سید عبدالحی

• مطبع :- ضیاء الاسلام پریس ربوہ

• مقامِ اشاعت :- دفتر ماہنامہ تحریکِ جدید

دفاتر تحریکِ جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

• تاریخ اشاعت :- ہر ماہ کی دس تاریخ

• فون نمبر :- ۶۷۸

• رجسٹرڈ نمبر ایل ۷۶۷۶

• کتابت :- حمید الدین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جلد ۸ | ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ | شمارہ ۹

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تبوک ۹ھ ۱۳۵۱ھ

(ستمبر ۱۹۷۲ء)

ادارتیہ

تحریکِ جدید کی اہمیت

جس وقت ہمارا یہ پرچہ آپ کو ملے گا اُس وقت خدّام الاحمدیہ کا "عشرہ وصُولی چندہ تحریکِ جدید" ختم ہو چکا ہوگا اِس لئے ہمارا اِس دَوران میں چندہ کی ادائیگی کے متعلق کچھ کہنا تو بے معنی ہوگا، ہماری تلقین آپ کے کسی کام نہ آسکے گی لیکن بعض اصولی باتیں ایسی ہوتی ہیں کہ وہ ہر وقت کہی جاسکتی ہیں اور کسی مخصوص پروگرام کے ختم ہو جانے کے باوجود ان باتوں کی طرف توجّہ دینا مفید ثابت ہوتا ہے اور آئندہ کے لئے تلقین کی طرف دھیان دینا آسان ہو جاتا ہے اور بہتر نتائج پیدا کرنے میں ممد ثابت ہوتا ہے۔

چندہ کی وصُولی کے لئے بھی چند اصولی باتیں ہیں جن کا یاد رکھنا ازبس ضروری ہے۔ ان اصولی باتوں کی طرف توجّہ دلانے سے قبل ہم مکرم و محترم حضرت صاحبزادہ مرزا مُبارک احمد صاحب وکیلِ اعلیٰ کا خدّام کے نام وہ پیغام جو انہوں نے اِس عشرہ کے سلسلہ میں دیا تھا وہ آپ کی خدمت میں پیش کرنا چاہتے ہیں محترم

صاحبزادہ صاحب نے فرمایا:۔

"مجھے یہ معلوم کرکے بہت خوشی ہوئی ہے کہ مجلس خدام الاحمدیہ اور اس کی تمام ماتحت مجالس یکم ستمبر سے ۱۰ ستمبر تک عشرہ وصولی چندہ تحریکِ جدید منا رہی ہیں۔ اللہ تعالیٰ اِس کام میں برکت ڈالے اور خدام کو نمایاں کامیابی دے۔ آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عزیزو! تحریکِ جدید کا چندہ خصوصی اہمیت رکھتا ہے۔ یہی چندہ ہے جس کے ذریعہ بیرونی ممالک میں تبلیغِ اسلام، تعمیرِ مساجد اور اشاعتِ قرآن کا نہایت شاندار کام ہو رہا ہے ۱۹۳۴ء میں جب اوّل مرتبہ حضرت المصلح الموعودؓ نے اِس چندہ کی تحریک کی تو اُس وقت ہمارے بیرونی مشن نہ ہونے کے برابر تھے۔ مگر جیسے جیسے تحریکِ جدید کا چندہ بڑھتا گیا ویسے ویسے نئے نئے ممالک میں مشن کھُلتے گئے اور نئی نئی زبانوں میں تراجم قرآن کی اشاعت ہوتی گئی۔ اور اب خدا کے فضل سے ہمارے مشنوں کا جال دُنیا بھر میں پھیل چکا ہے اور متعدد زبانوں میں تراجم و تفاسیر قرآن شائع ہو چکی ہیں۔

یہ چندہ جتنا بڑھے گا اسی نسبت سے تبلیغِ اسلام کا کام ترقی کرے گا۔ اِس لئے اے عزیزو! سب دوستوں کو بیدار کرو تاکہ وہ بڑھ چڑھ کر تحریکِ جدید کا چندہ دیں۔ اللہ تعالےٰ آپ کے ساتھ ہو اور آپ کو نمایاں کامیابی دے۔ آمین"

چندہ ہمیشہ کسی خاص مقصد کے لئے جمع کیا جاتا ہے اور جب چندے کا اعلان کیا جاتا ہے تو اس وقت اسکے خرچ کرنے کے متعلق سکیم تیار ہو چکی ہوتی ہے اِس لئے درحقیقت چندہ بلا تاخیر ادا کرنا ہی اس کی اصل غرض و غایت کو پُورا کرتا ہے۔ تاخیر سے چندہ ادا کیا جائے تو ادائیگی تو ہو جاتی ہے لیکن یہ ادائیگی اتنی مؤثر نہیں ہوتی جتنی کہ اگر یہی چندہ شروع ہی میں ادا کر دیا جاتا۔ اِسی لئے حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ اِس بات کی تلقین فرمایا کرتے تھے کہ شروع میں چندہ دینا زیادہ ثواب کا باعث ہے۔

تحریکِ جدید کا پہلے وعدہ کیا جاتا ہے اور پھر اس کی ادائیگی سکیم وعدوں کے پیشِ نظر بنتی ہے۔ اگر ان وعدوں کو مکمّل طور پر پورا نہ کیا جائے تو اس کا یہ مطلب ہو گا کہ کہیں نہ کہیں کسی نہ کسی طرح سکیم کا کوئی نہ کوئی حصّہ تشنۂ تکمیل رہ جائے گا اِس لئے وعدے کو مکمّل طور پر ادا کرنا چاہیئے۔

وعدہ کرنے کے بعد خدانخواستہ حالات خراب ہو جائیں تو اَور بات ہے لیکن اندازاً پچانوے فیصد دوستوں کے حالات پہلے سے زیادہ بہتر ہوتے ہیں اور چونکہ چندہ کا وعدہ موجودہ حالات کے مطابق ہوتا ہے اِس لئے ضروری معلوم ہوتا ہے کہ اگر سال کے دَوران حالات پہلے سے زیادہ بہتر ہو جائیں یعنی آمد بڑھ جائے تو وعدے میں

(باقی صـ۲۱ پر)

اقتباس

اَخلاقِ فاضلہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں :-

"حقیقی اَخلاقِ فاضلہ جن کے ساتھ نفسانی اغراض کی کوئی زہریلی آمیزش نہیں وہ اُوپر سے بذریعہ رُوح القدس آتے ہیں۔ سو تم ان اخلاقِ فاضلہ کو محض اپنی کوششوں سے حاصل نہیں کر سکتے جب تک تم کو اُوپر سے وہ اخلاق عنایت نہ کئے جائیں اور ہر ایک جو آسمانی فیض سے بذریعہ رُوح القدس اخلاق کا حصّہ نہیں پاتا وہ اَخلاق کے دعویٰ میں جھوٹا ہے اور اس کے پانی کے نیچے بہت سا کیچڑ ہے اور بہت سا گوبر ہے جو نفسانی جوشوں کے وقت ظاہر ہوتا ہے۔ سو تم خدا سے ہر وقت قوّت مانگو جو اس کیچڑ اور اس گوبر سے تم نجات پاؤ اور رُوح القدس تم میں سچّی طہارت اور لطافت پیدا کرے ؂"

(کشتی نوح صـ ۶۱)

ایک شعر

ہر کرا عشقِ رُخِ یارے بود
روز و شب با آں رخش کارے بود

ترجمہ :- جسے دوست کے مُنہ سے محبّت ہوتی ہے اسے تو دن رات اس کے چہرے کا ہی خیال رہتا ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام اس شعر میں نہ صرف یہ کہ اس نفسیاتی حقیقت کا اظہار فرماتے ہیں کہ محبّت ۔ حقیقی محبّت ۔ انسان کو مجبور کر دیتی ہے کہ وہ ہر وقت اپنے محبوب کے خیال میں غرق رہے اور اسی کی باتیں کرے اور اس کی خواہش کو اپنی ہر خواہش پر ترجیح دے۔ بلکہ ایک رنگ میں ہماری توجہ کو اِس طرف مبذول فرمایا ہے کہ ہر وہ شخص جو اللہ تعالےٰ سے محبّت کا دعویٰ کرتا ہے اس کے لئے لازم ہے کہ اس کا ہر لمحہ یادِ خدا اور اس کے شرعی قوانین کی پابندی میں گذرے۔ اگر ہماری زندگی کے ہر شعبے میں اللہ تعالیٰ کی اطاعت کا مظاہرہ نہیں ہوتا تو نہ خدا تعالےٰ سے ہماری محبّت کا دعویٰ سچّا ہو سکتا ہے اور نہ اِس بات کو کوئی وزن دیا جا سکتا ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کے احکام پر عمل پیرا ہیں۔

اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ اپنے خالقِ حقیقی سے محبّت کر سکیں۔ آمین ؂

مرتبہ:- محمد اسمٰعیل اسلم

اِرشاداتِ امام ایدہ اللہ تعالیٰ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مجلسِ علم و عرفان میں حضور کے زرّیں ارشادات

مورخہ ۱۶ روفا۔

عالمگیر اشاعتِ اسلام کی ذمّہ داری

فرمایا:- اللہ تعالیٰ نے ہم پر اسلام کی عالمگیر تبلیغ و اشاعت کی عظیم الشّان ذمّہ داری ڈالی ہے۔ ہماری تمام تر توجّہ اسی پر مرکوز رہنی چاہیئے اور اس سے کما حقہٗ عہدہ برآ ہونے کے لئے ہمیں کوئی کسر اُٹھا نہیں رکھنی چاہیئے۔

فرمایا۔ اللہ تعالیٰ نے جماعتِ احمدیہ کو بہت سی بشارتیں دے رکھی ہیں جو اپنے وقت پر ضرور پُوری ہونگی مگر یہ خدا کے کام ہیں انہیں خدائے صادق الوعد پر چھوڑ دینا چاہیئے جو ہمارے کرنے کے کام ہیں انہیں خلوصِ نیت اور صدقِ دل سے انجام دینے کی پوری کوشش کرتے رہنا چاہیئے۔

جماعتِ احمدیّہ کے قیام کی ایک غرض

فرمایا۔ جماعتِ احمدیہ کے قیام کی ایک غرض یہ بھی ہے کہ اسلامی تعلیم کی روشنی میں بنی نوع انسان سے حقیقی پیار اور سچّی ہمدردی کی جائے اور اس حُسنِ سلوک میں رنگ و نسل اور مذہب و ملّت کا کوئی امتیاز روا نہ رکھا جائے۔ چنانچہ برِّ اعظم افریقہ میں جماعتِ احمدیہ اس کا عملی مظاہرہ کر کے قرونِ اولیٰ کی یاد تازہ کر چکی ہے۔

فرمایا۔ افریقن دوست جو سالہا سال سے عیسائیوں کے ہاتھوں استحصال اور تحقیر کا نشانہ بنے ہوئے تھے احمدیت کے ذریعہ اسلام کی حقانیّت سے روشناس ہوئے تو ان میں زندگی کی ایک نئی لہر دوڑ گئی اور ان کا سر فخر سے بلند ہو گیا۔ چنانچہ سیرالیون کے ایک سربرآوردہ غیر از جماعت دوست نے جو سابقہ حکومت میں نائب وزیرِ اعظم بھی رہ چکے ہیں نے ایک استقبالیہ میں اسی بات کا کھُلے بندوں اعتراف کیا اور کہا کہ اس صدی کے شروع میں ہم اسلام کا نام لیتے ہوئے شرماتے تھے اور اغیار کے سامنے ہمارے سر جُھکے رہتے تھے۔ احمدیت کا ہم پر یہ بہت بڑا احسان ہے کہ اس نے اسلام کی حقانیّت کو بدلائل واضح کیا اور مخالفینِ اسلام کی زبانیں بند کر دیں۔ اب ہمارے سر فخر سے بلند ہو گئے ہیں۔

حضور نے فرمایا اسلام کی تبلیغ اور قرآن کریم کی اشاعت کوئی معمولی کام نہیں ہے اِس لئے جہاں

لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ اَلَّا يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ کی رُو سے نوعِ انسانی کی ہدایت کا اپنے دِل میں حقیقی درد پیدا کرنے کی ضرورت ہے وہاں یہ کام ایک مضبوط اور ایثار پیشہ تنظیم اور سب سے بڑھ کر آسمانی رہنمائی کا بھی محتاج ہے۔ فرمایا ہماری دیکھا دیکھی ایک دفعہ ازہر یونیورسٹی کے چند فارغ التحصیل علماء سیرالیون پہنچے مگر اُن کی سہل پسند طبیعت وہاں بھی آڑے آئی جلد ہی اسلام کا سارا درد کافور ہو گیا۔ ابھی لوگ ان کی ایک جھلک بھی دیکھنے نہ پائے تھے کہ وہ مصر واپس لوٹ گئے۔ اِسی طرح یہاں کی ایک تبلیغی جماعت کے کچھ حضرات کو اسلام کی تبلیغ کا جوش آیا تو وہ امریکہ تشریف لے گئے اور بڑے طمطراق سے "حیاتِ مسیح" پر لیکچر دینے گئے۔ ہمارے بعض نومسلم امریکن دوستوں نے ان سے کہا کہ مشکل سے ہم نے عیسائیت سے نجات حاصل کر کے اسلام کی زندگی بخش تعلیم میں پناہ لی ہے۔ اَب آپ اسلام کی بجائے اُلٹا عیسائیت کو سچا ثابت کر رہے ہیں۔ یہ تو اسلام کی خدمت نہیں ہے۔ چنانچہ اپنے ترکش کے اس آخری تیر کی ناکامی پر ان کا سارا جوش ٹھنڈا پڑ گیا۔

فرمایا۔ اسلام کا عالمگیر غلبہ اَب احمدیت کے ذریعہ مقدر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السّلام کے ذریعہ اسلام کے حق میں ہر قسم کے دلائل کے علاوہ مُعجزات اور قبولیّتِ دُعا کے نشانات ہمارے ہاتھ میں بطور ہتھیار دئے ہیں۔ یہی وہ ہتھیار ہیں جن کے ذریعہ ہم اسلام کو ادیانِ باطلہ پر غالب کرنے میں شب و روز کوشاں ہیں اِس میں ہمارا کوئی مقابلہ نہیں کر سکتا۔

قرآن کی عظمت و شان کا قیام ہمارا فرض ہے

فرمایا۔ قرآن کریم حق و حکمت پر مشتمل ایک عظیم کتاب ہے۔ اِس میں مسلمانوں کی دین اور دُنیا کی بھلائی کی کامل تعلیم موجود ہے۔ ہمارا فرض ہے کہ ہم اس کو مہجور اور متروک نہ بننے دیں۔ اس کی عظمت اور شان کو قائم کریں اور قرآنی انوار اور روحانی برکات سے ہر گھر کو منوّر و معمور بنا دیں۔ فرمایا قرآن کریم جہاں کتابِ مُبین ہے وہاں یہ کتاب مکنون بھی ہے۔ قیامت تک اس میں سے نئے سے نئے علوم مُنکشف ہوتے رہیں گے۔ ان علوم کا انکشاف خشیۃ اللہ اور طہارتِ نفس پر مُنحصر ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے مطہّر اور مقرّب بندوں یعنی علمائے باطن کو خود قرآن کریم اور اس کے مطالب سکھا دیتا ہے۔ فرمایا انہی علمائے باطن میں سے حضرت سیّد عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے زمانہ میں اسلام کی گراں قدر خدمت انجام دی تھی مگر دوسرے مقرّبینِ الٰہی کی طرح علمائے ظاہر کے فتووں سے وہ بھی بچ نہ سکے۔

پرچہ نہ ملنے کی اطلاع ہر ماہ کی ۲۰ تاریخ تک بھجوانے سے پرچہ دوبارہ بھیجا جا سکتا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تعارف

وکالتِ تبشیر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(مکرم حسن محمد خان صاحب عارف)

تحریکِ جدید کی مختلف وکالتوں کے سپرد مختلف کام ہیں اور وکالتِ تبشیر کے سپرد ممالکِ بیرون میں تبلیغ اور تبشیر ہے۔ اِس وقت یہ وکالت محترم جناب صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کی زیرِ نگرانی کام کر رہی ہے اور چار نائبین وکیل التبشیر صاحب کی مختلف کاموں کے سلسلہ میں ان کی امداد کرتے ہیں۔

مختلف ممالک کے مشن تین نائبین کے سپرد ہیں جن کی رپورٹیں وصول کرنا، انہیں ہدایات بھجوانا، انکی الجھنوں کو حل کرنا، مشن کے مختلف امور کو طے کرنا جن میں وہ مرکز سے ہدایات کے طالب ہوں یہ سب امور نائبین وکیل التبشیر صاحب کی زیرِ نگرانی سرانجام دیتے ہیں۔ چوتھے نائب کے سپرد لٹریچر کی تیاری ہے۔ کتب لکھوانا۔ ترجمے کروانا۔ انہیں چھپوانا۔ ممالکِ غیر میں جو لٹریچر چھپوایا جاتا ہے اُس پر نظرِ ثانی کرنا اور منظوری دینا اور پھر اس کی تقسیم کا انتظام کرنا یہ اسی سیکشن کے سپرد ہے۔

قرآن کریم کے تراجم کو سب سے زیادہ اہمیت دی جاتی ہے۔ مختلف زبانوں میں تراجم کا اہتمام اِسی سیکشن کے زیرِ انتظام بڑے بڑے انہماک سے جاری ہے کوشش یہ کی جاتی ہے کہ تراجم نہایت صحیح ہوں۔ مستشرقین کے اعتراضات کا کافی اور شافی جواب ان میں آجائے اہلِ زبان کے نزدیک محاورہ صحیح ہو۔ کاغذ اور چھپائی نہایت اعلیٰ اور دیدہ زیب ہو اور سب سے بڑھ کر یہ کہ قیمت اتنی ہو کہ عام آدمی اِسے خرید سکے۔

اِس کے بعد حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب کے تراجم کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ ان کو چھپوانا اور ان کی تقسیم کی نگرانی یہی سیکشن کرتا ہے۔ ان کے علاوہ دوسرے ایسے مضامین جن کی ضرورت غیر ممالک میں پیش آتی ہے ان کے متعلق کتب لکھوانا۔ تراجم کروانا تقاریر کا تیار کرنا اور پھر انہیں تمام مشنوں میں تقسیم کرنا بھی اِسی سیکشن کے سپرد ہے۔ ان تمام امور کے علاوہ بعض مبلغین اور غیر از جماعت مسلمانوں اور غیر مسلموں کی طرف سے تحقیقی سوالات موصول ہوتے ہیں ان کے جوابات بھی یہی سیکشن تیار کرتا ہے۔

روزانہ اِس سیکشن کی طرف سے بیسیوں پیکٹ کتب کے تیار ہو کر ممالکِ غیر کو بھجوائے جاتے ہیں۔ اِن سب کا صحیح ریکارڈ تیار رکھا جاتا ہے تاکہ بوقتِ ضرورت کام آسکے۔

یہ سیکشن مکرم جناب مولوی نورالدین صاحب منیر ایم۔اے کی زیرِ نگرانی ہے اور یہاں کئی علماء کتب کی تدوین اور ان کے تراجم کی نظرِ ثانی کا کام کرتے نظر آتے ہیں۔ پیکنگ سیکشن میں تیزی کے ساتھ کتب پیک کر کے ان پر متعلقہ فارم لگائے جا رہے ہوتے ہیں ان کا ریکارڈ مختلف رجسٹروں میں درج کیا جاتا ہے اور تکمیل کے بعد ڈاک سیکشن کے حوالے کر دئے جاتے ہیں جہاں سے یہ اپنے آخری مراحل طے کر کے ڈاکخانہ کے سپرد کر دئے جاتے ہیں۔

دوسرا سیکشن جناب نسیم سیفی صاحب کے سپرد ہے جہاں افریقہ کے تمام مشنوں کی رپورٹیں موصول ہوتی ہیں۔ ہدایات جلد جلد پہنچائی جاتی ہیں۔ افریقہ میں عیسائیت کی پسپائی اور اسلام کی فاتحانہ یلغار تیزی سے شروع ہے۔ وقت بہت ہی نازک ہے۔ سکولوں کا اجراء ہو رہا ہے جس کے لئے موزوں اساتذہ کا انتخاب ایک اہم کام ہے اس کے لئے اخبارات میں اعلان مختلف امیدواروں کی درخواستوں پر غور اور پھر اُن کا انتخاب بڑا نازک کام ہے۔ اس کے بعد مختلف مشنوں سے ان کے بارہ میں گفت گو کر کے انہیں یہاں سے بھجوانا بڑا زبردست اور کمر توڑنے والا مرحلہ ہے۔ اُن کے لئے پاسپورٹوں کی تیاری ویزا کا مہیا کرنا۔ ٹکٹوں کا منگوانا سب اِس سیکشن کے ذمہ ہے جس کی نگرانی محترم نسیم سیفی صاحب فرماتے ہیں۔

افریقہ میں عیسائیت نے ہسپتالوں کے ذریعہ بہت کامیابی حاصل کی ہے۔ دُکھی انسان اپنا روگ لے کر اِن کے پاس آیا انہوں نے اس کے بدلے اُن کا ایمان چھیننے کی کوشش کی۔ آج ہمارا افریقن سیکشن ان کے اس توڑ میں بھی مصروف ہے۔ واقفِ زندگی ڈاکٹر تلاش کئے جاتے ہیں اور پھر انہیں افریقن ممالک میں یہ ہدایات دے کر بھجوایا جاتا ہے کہ سچی لگن اور انسانی محبت کے جذبہ کے ساتھ حبشی اقوام کی خدمت کی جائے روپیہ نقطۂ نظر نہ ہو۔ اور آج ہماری کئی ڈسپنسریاں کفر کے سمندر میں روشنی کے مینار ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترم سیفی صاحب نے ۲۱ برس افریقہ کے مشہور اسلامی ملک نائیجیریا کی نذر کئے ہیں اور وہاں کے صحافتی حلقوں کے جانے پہچانے ہیں وہاں پر آپ نے پہلا اسلامی اخبار "دی ٹروتھ" شروع فرمایا جو آج بھی اُس ملک کے نامور حلقوں میں شوق کے ساتھ پڑھا جاتا ہے اور قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ زیرِ نظر رسالہ "تحریکِ جدید" جس میں آپ موجودہ مضمون ملاحظہ فرما رہے ہیں یہ بھی سیفی صاحب ہی کی کاوشوں کا نتیجہ ہے اِس رسالہ کی ترتیب اور تدوین اکیلے سیفی صاحب کے کندھوں پر ہے۔ ان کے کمرے میں اگر آپ جائیں تو دیواروں پر قریباً پچاس مختلف اخبار اور رسائل نظر آئیں گے جو مختلف زبانوں اور مختلف ممالک سے موصول ہوئے ہیں۔ ان میں سے اقتباس نکالنا۔ ان کے تراجم کرنا اور ان کو ترتیب دینا سیفی صاحب کی جانفشانی ہے ایک مختصر سا دفتر اور اتنا بڑا کام۔ ذرا دیکھنے والی چیز ہے۔

اس کے بعد ہمارے تیسرے نائب محترم مولانا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نذیر احمد صاحب مبشر ہیں (اب محترم مبشر صاحب ریٹائر ہو چکے ہیں ان کی جگہ مولوی عبدالقادر صاحب ضیغم کام کر رہے ہیں) یہ درویش صفت بزرگ اپنی عمر کی چھبیس بہاریں افریقہ کے "سنہری ساحل" کے سپرد کر کے آیا ہے "سنہری ساحل" سے میری مراد گولڈ کوسٹ کا ملک ہے جسے آج غانا کہا جاتا ہے۔ آج اگر آپ غانا کے کسی پرانے بزرگ سے ان کے بارہ میں بات کریں تو یقین مانیں کہ چشمِ پُرنم کے بغیر وہ ان کا نام نہیں لے سکے گا۔ وہ رقّت بھری آواز کے ساتھ ہی اِن کا ذکرِ خیر کرے گا۔ اِس ملک میں احمدیت کی جڑیں اِس مضبوطی کے ساتھ اِس درویش نے گاڑی ہیں کہ آج یہ ایک تناور درخت ہے جس کے سایہ میں ہزارہا رُوحیں آرام کرتی ہیں۔ اِس ملک میں اڑھائی سَو سے زائد مساجد کی تعمیر اِس نیک سیرت انسان کا کارنامہ ہے بیسیوں سکول اور ایک کالج اِنہی کی نیک نامی کا باعث ہیں۔ جنگِ عظیم ثانی کے ایّام میں جبکہ مرکز سے وہاں روپیہ بھجوانا ممکن نہ رہا تو کس طرح اِن لوگوں نے گذر اوقات کی یہ تاریخ احمدیت کی درخشاں تصویر ہے جس کی قدر شاید آج کے بعد کی آنے والی نسلیں کریں گی اور مؤرخ اِس باب کو سونے کے حروف سے نقل کرے گا۔ محترم مولانا مبشر صاحب یورپین مشنز کی نگرانی فرماتے ہیں۔ اِن مشنوں کے ساتھ ساتھ وہ مشن جو ممالکِ وسطی میں قائم ہیں انہی کے سپرد ہیں کیونکہ آپ عربی کے بھی متبحر عالم ہیں۔

یورپین مشن اپنی انفرادیت کی وجہ سے مخصوص مسائل رکھتے ہیں اِن کی نگرانی بڑی احتیاط چاہتا ہے اور محترم مولانا کا یہ خاص انداز ہے کہ کبھی کسی معاملہ میں بے احتیاطی سے کام نہیں کرتے اور بعینہٖ یہی حال ممالک مشرق وسطیٰ کے مشنوں کا ہے۔

اِن مشنوں کے علاوہ مشرقِ بعید کے مشن مثلاً انڈونیشیا، ملائشیا۔ سنگاپور۔ سیام۔ فجی کے مشن انہی کے سپرد ہیں۔ انڈونیشیا میں ہماری بہت سی جماعتیں ہیں اور یہاں پر اکثر مبلّغین انڈونیشین ہیں۔ تبلیغِ اسلام کا کام بڑے جوش اور خلوص سے جاری ہے۔ اِسی طرح فجی کا مشن جو ابھی چند سال ہی ہوئے قائم ہوا ہے اور تیزی سے ترقی پذیر ہے۔ ان کی نگرانی بھی محترم مولانا مبشر صاحب کے سپرد ہے۔

اِن تمام امور کے علاوہ عربی کے جس قدر خطوط وکالتِ تبشیر میں موصول ہوتے ہیں اُن کے جوابات دینا اور وکیل التبشیر کو مشورے اور مدد دینا انہی کے فرائض میں داخل ہے۔ آپ مجلس تحریکِ جدید کے رُکن بھی ہیں

اِن مشنوں کے علاوہ شمالی اور جنوبی امریکہ۔ سیلون۔ برما اور ایسے مشن جہاں صرف جماعتیں قائم ہیں مرکزی مبلّغین کام نہیں کر رہے وہ راقم الحروف کے سپرد ہیں۔ اِس کام کے علاوہ میرے سپرد مبلّغین کے پاسپورٹوں کی تیاری ہے جو ایک کٹھن مرحلہ ہوتا ہے ان کے ویزا کے حصول کے لئے لمبی خط وکتابت کرنی پڑتی ہے۔ بعض اوقات تو اِس کام میں کئی کئی ماہ صرف ہو جاتے ہیں اور ایک طویل خط وکتابت کے بعد مبلّغ کا انٹری پرمٹ حاصل ہوتا ہے۔ اس کے بعد پھر سیٹ کی ریزرویشن کروانی ہوتی ہے۔ چونکہ سیٹوں کی منظوری

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بھی حکومت دیتی ہے اس لئے یہ بھی خاصا وقت چاہتا ہے۔ اور اس میں کئی احتیاطیں مدِنظر رکھنی ہوتی ہیں جن کے بغیر بعض اوقات الجھنیں پیدا ہونے کا احتمال ہے

غیر ممالک سے ہمارے بعض احمدی دوست کچھ عرصہ مرکز میں گذارنے کے لئے اور اپنے محبوب امام کی زیارت کے لئے تشریف لاتے ہیں جن کے لئے اُن کے خصوصی طرزِ تمدن کے پیشِ نظر ایک مہمان خانہ تعمیر کیا گیا ہے اس کا انتظام اور غیر ملکی مہمانوں کی مہمان نوازی بھی خاکسار کے سپرد ہے۔ اس کے علاوہ مبلغین کا الوداع اور استقبال ایک اہم موقع ہوتا ہے اس موقع پر ریل کی سیٹ ریزرو کروانا جماعتِ احمدیہ کراچی اور متعلقہ مشن کو روانگی کی اطلاع دینا متعلقہ اداروں اور ہمارے ربوہ میں اس کا اعلان کرنا تا دوست سٹیشن پر پہنچ سکیں۔ اخبارات میں اعلان بھی کرانا ہوتا ہے۔

باہر جانے والے مبلغین کے اہل و عیال جو ربوہ میں مقیم ہوتے ہیں اُن کے لئے ایک علیحدہ ملازم تبشیر کی طرف سے مہیا ہے جو صبح صبح اُن کے گھروں پر جا کر اُن سے پوچھ کر انہیں سودا سلف لا کر دیتا ہے اور وہی ان کی ایسی ضروریات سے بھی راقم الحروف کو دفتر میں اطلاع دیتا ہے جو دفتر میں پوری کی جا سکتی ہوں یا مجھے خود ان کے پاس جا کر ان کے کام کی تکمیل کرنی پڑتی ہے

ان سب کاموں کے علاوہ ایک اہم کام جو راقم الحروف کے سپرد ہے وہ نومسلمین کی اُن بیعتوں کا جواب ہے جو ممالکِ غیر سے براہِ راست یا مبلغین کی معرفت روزانہ بیسیوں کی تعداد میں موصول ہوتی ہیں ان کا جواب انگریزی یا عربی میں ٹائپ کر کے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں برائے دستخط پیش کی جاتی ہیں اور حضرت اقدس بنفسِ نفیس ہر بیعت پر اپنے دستِ مبارک سے دستخط فرماتے ہیں۔ اور جب یہ بیعتیں واپس ہمیں موصول ہوتی ہیں تو مناسب خطوط کے ساتھ مبلغین کو برائے انفرادی تقسیم بھجوا دی جاتی ہیں۔

ان سب کے علاوہ اکاؤنٹس سیکشن ہے جو ہمارے نہایت قابل اور سمجھدار اکاؤنٹنٹ ملک محمد احمد صاحب (مکرم ملک صاحب آپ نائب افسر امانت ہیں اور مکرم قاضی محمد یوسف صاحب ان کی جگہ کام کر رہے ہیں) کے سپرد ہے۔ کئی لاکھ کا اکاؤنٹ نہایت چابکدستی سے یہ مسکراتا ہوا چہرہ سنبھالتا ہے۔ کبھی ان کے کھاتے یا اکاؤنٹ بکس دیکھیں تو ایسا معلوم ہوتا ہے گویا کہ آئینہ ہے۔ ہر کام وقت پر صحیح طریق پر اور بغیر کسی شکایت کے ہوتا چلا جا رہا ہے۔ محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر کا معتمد ترین کارکن محمد احمد غالباً اُن لوگوں میں سے ہے جنہیں اپنے فرائض منصبی کا شدید ترین احساس ہوتا ہے۔ وکیل التبشیر انہیں بعض اوقات انتہائی اہم مشکل اور پیچیدہ کام بھی سپرد کرتے ہیں لیکن محمد احمد صاحب کے چہرہ پہ آپ کو کبھی پریشانی نظر نہ آئے گی نہایت مجلسی انسان محفل میں تو زعفران کا کھیت ہوتے ہیں۔ لطائف اور چٹکلے لوگوں کی زبان۔ عام بات کو بھی ایسے دلچسپ رنگ میں بیان کریں گے کہ بہت کم لوگ اس شگفتگی سے کہہ سکیں گے۔ ان سب پر مستزاد یہ کہ ہر شخص کا ہمدرد، رفیق اور مشیرِ کار

کبھی کسی کو غلط مشورہ نہ دیں گے۔ اگر اپنے بس میں ہو تو آخری حد تک مدد کریں گے۔ اکاؤنٹنٹ کے علاوہ آپ وکالتِ تبشیر کے سپرنٹنڈنٹ بھی ہیں اور دُنیا میں ایسے لوگ کم ہی ملتے ہیں۔

ان سب کے اوپر محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر ہیں۔ آپ وکیل التبشیر کے علاوہ وکیل الدیوان (آپ مکرم میاں عبدالرحیم احمد صاحب وکیل الدیوان ہیں) اور وکیل اعلیٰ بھی ہیں۔ آج سے پندرہ برس پہلے آپ وکیل التبشیر مقرر ہوئے تھے اور آج اس مختصر سے عرصہ میں اس وکالت نے بے شمار ترقی کی ہے جو آپ ہی کی اَن تھک کوششوں کی رہینِ منت ہے۔ صُبح آکر کرسی پر اس طرح جم کر بیٹھتے ہیں کہ پھر اُسی وقت اُٹھتے ہیں جبکہ دفتر کا وقت ختم ہو جاتا ہے۔ ڈاک کا ہر خط خود کھولتے ہیں، پڑھتے ہیں اور ہر اہم بات پر اپنی ہدایات فرماتے ہیں۔ یادداشت کا یہ حال ہے کہ بعض اوقات کئی ماہ کے بعد بھی ہم سے پوچھ لیتے ہیں کہ فلاں فلاں معاملہ کا ابھی تک کوئی جواب نہیں آیا اسکی کیا وجہ ہے۔ بہت معمور الاوقات ہیں کئی انجمنوں اور کمیٹیوں کے صدر یا ممبر ہیں مجلس تحریکِ جدید کے صدر ہیں مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے نائب صدر ہیں۔ افتاء کمیٹی اور صدر انجمن احمدیہ دونوں کے ممبر ہیں۔ اِن سب انجمنوں کے اجلاس میں شرکت فرماتے ہیں۔ اور یہ بات ہر شخص کو مسلّم ہے کہ آپ کی رائے نہایت وزنی ہوتی ہے اور حضرت خلیفۃ المسیح آپ سے اپنے نہایت اہم معاملات میں مشورہ فرماتے ہیں۔ سارا دن ملاقاتیوں کا تانتا بندھا رہتا ہے اور دفتری مصروفیات کے باوجود ہر شخص سے ملاقات کر کے اُس کے مسائل میں اسے اپنا ہمدردانہ مشورہ مرحمت فرماتے ہیں۔

وکالتِ تبشیر کا بیشتر عملہ واقفینِ زندگی پر مشتمل ہے اور کارکنان اپنا کام مشنری سپرٹ کے ساتھ سرانجام دیتے ہیں۔ دفتری اوقات کے بعد بھی اگر کوئی کام آن پڑے تو بغیر کسی کدورت کے خندہ پیشانی سے سرانجام دیا جاتا ہے۔

کام بہت کٹھن ہے اور منزل بہت دُور نظر آتی ہے تبلیغ اور تبشیر سے دُنیا کے لوگوں کو اسلام کی طرف بُلانا کوئی آسان بات نہیں۔ آج کل کی مادی دُنیا میں مذہب کی بات کون سُنتا ہے لیکن ان سب کے باوجود اللہ تعالیٰ ہماری حقیر کوششوں میں اپنے فضل سے برکت ڈالتا ہے اور اب تو ہم اُس مبارک دن کی انتظار میں ہیں کہ جب خدا تعالیٰ ایسے سامان پیدا فرمائے کہ دُنیا کے دل ہی بدل جائیں اور ہم یدخلون فی دین اللہ افواجا کا نظارہ اپنی آنکھوں سے دیکھ لیں۔

(یہ مضمون آج سے تین چار سال قبل لکھا گیا تھا۔ مقصد وکالتِ تبشیر کے کام کا تعارف ہے نہ کہ کام کرنے والوں کا)۔

چندہ اپنی جماعت میں دیگر چندوں کے ساتھ ادا کیا جا سکتا ہے البتہ ہمیں اطلاع ضرور دیں کہ ادائیگی کر دی گئی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مرتبہ :- ابوالاقبال

کاروانِ اسلام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(۱)

مکرم مولانا محمد اجمل صاحب شاہد نائیجیریا سے تحریر فرماتے ہیں :-

"خاکسار آپ کی خدمت میں قبل ازیں تحریر کر چکا ہے کہ آپ کے ارشاد کے مطابق مکرم پریذیڈنٹ صاحب آف پاکستان کی آمد پر جماعت کی طرف سے ان کو خوش آمدید کہنے کے لئے پروگرام بنایا جا رہا ہے۔ چونکہ پریذیڈنٹ صاحب کا پروگرام صرف چودہ گھنٹے کے قیام کا تھا اور بہت مصروف تھا اس لئے اس موقع کی مناسبت سے مندرجہ ذیل امور بہر انجام دیئے :-

(۱) پریذیڈنٹ بھٹو صاحب کی آمد کی خبر ٹروتھ میں تصویر کے ساتھ شائع کی گئی اور پاکستانی ہائی کمشنر صاحب کو پیش کی گئی اور ان کے ارشاد پر پانچ کاپیاں ریکارڈ کے لئے دی گئیں۔

(۲) مکرم ہائی کمشنر صاحب نے ہار ڈالنے والوں میں خاکسار کا نام خود ہی رکھ دیا تھا اور پھر یہاں پاکستانی کمیونٹی کے باقاعدہ اجلاس میں اس کی منظوری بھی ہو گئی اور مکرم مجید احمد صاحب کا نام جنرل گوون کو ہار ڈالنے والوں میں منظور ہو گیا۔

(۳) جماعت کی طرف سے خوش آمدید کہنے کے لئے جماعت کے افراد اور خصوصاً خدام کو ایک سپیشل بس کے ذریعہ ائرپورٹ لانے اور لے جانے کا انتظام کیا گیا۔ اور ایک بہت نمایاں بینر AHMADIYYT WELCOME BHUTTO تیار کرایا گیا۔ اسی طرح چھوٹے پلے کارڈ ایک درجن تیار کرائے گئے۔ چنانچہ جماعت کے افراد بڑی تعداد میں پہنچ گئے اور عین گیٹ کے بالمقابل بڑا جھنڈا لگا دیا گیا جو ہر نکلنے والے کی توجہ کو اپنی طرف مائل کرتا تھا۔ جب بھٹو صاحب اور جنرل گوون وہاں سے نکلے تو انہوں نے اس کو دیکھا اور ہاتھ ہلا ہلا کر احباب کے نعروں کا جواب دیا۔ خاکسار نے ہار ڈالنے کے وقت جناب بھٹو صاحب کو بتایا تھا کہ احمدیہ جماعت ان کے استقبال کے لئے باہر موجود ہے۔

(۴) ایک استقبالیہ ایڈریس تیار کیا گیا۔ خاکسار نے ہار ڈالنے کے وقت ان کو جماعت کی طرف سے خوش آمدید کہا اور استقبالیہ خط بھی ان کو دے دیا گیا جس کی کاپی آپ کے ملاحظہ کے لئے منسلک ہے۔

(۵) قریبی جماعت اجیبو اوڈے سے مکرم مولوی روشن دین صاحب کو اس غرض کے لئے بلا لیا گیا تھا اور منا کے ٹیچر مکرم خالد صاحب بھی آ گئے تھے۔ میری ہدایت پر کانوشن کی طرف سے بذریعہ ٹیلیگرام مکرم صدر صاحب کو خوش آمدید کہا۔

(۶) بھٹو صاحب کو الوداع کہنے والوں میں

بھی ہم موجود تھے۔ اِس موقع پر بھی بھٹو صاحب سے ملاقات ہوئی لیکن بارش کی وجہ سے استقبال کے انتظامات میں بہت گڑبڑ ہو گئی اور پریس کانفرنس بھی ملتوی کر دی گئی ورنہ اس میں بھی خاکسار شامل ہو رہا تھا۔

(۷) مکرم پریذیڈنٹ صاحب کے ساتھ جو احباب آئے ہوئے تھے ان میں سے بعض سے رات کو ہی فیڈرل پیلس ہوٹل میں جا کر ملاقات کی اور جماعتی تعارف اور مشن کی کامیابی کے متعلق بات چیت ہوتی رہی ان میں مکرم رفیق سہگل صاحب۔ طارق عزیز صاحب۔ ایڈیٹر پی پی آئی مکرم طاہر صاحب۔ طاہر علی صاحب آف ٹی وی اور مکرم مسعود صاحب سیکرٹری فارن افیئرز اور دیگر کئی ایک سے ملاقات ہوئی اور مقامی احباب مکرم الفا گیوا صاحب اور مکرم جیبو صاحب بھی ساتھ تھے۔"

(۲)

بیرونی خبریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حال ہی میں غانا کے ہائی کمشنر صاحب نے مکرم امام صاحب مسجد فضل لندن سے گفتگو کرتے ہوئے فرمایا کہ سچائی دوسرے مذاہب کی الہامی کتابوں میں بھی ہے مگر میں نے سب سے بڑھ کر سچائی قرآن میں پائی۔ ہائی کمشنر صاحب سے ملاقات کی جو رپورٹ ہمیں موصول ہوئی ہے وہ احباب کی خدمت میں پیش ہے:۔

"افریقہ کے تاریک برِّ اعظم کو اسلام کی روشنی سے منوّر کرنے کے لئے آج سے نصف صدی پہلے جماعتِ احمدیہ نے افریقہ میں کام کا آغاز کیا۔ یہ وہ زمانہ تھا جبکہ عیسائی مشنری بھاری تعداد میں عیسائی حکومتوں کی پشت پناہی اور بھرپور تعاون سے اس سرزمین پر اپنے پنجے مضبوطی سے گاڑے ہوئے تھے سارے افریقہ میں ایک یا دو مبشرینِ اسلام نے نہایت بے سروسامانی اور نامساعد حالات میں باشندگانِ افریقہ کو اسلام کا پیغام پہنچانے کا فریضہ اپنے ذمّہ لیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل اور اپنے بلند ہمّت امام کی دعاؤں اور اَن تھک کوششوں کے طفیل یہ فرزندانِ اسلام مصائب اور مشکلات کا مردانہ وار مقابلہ کرتے رہے۔ آخر وہ وقت آیا کہ عیسائی مناد اپنے لاؤ لشکر سمیت مجاہدینِ اسلام کے ہاتھوں پسپا ہوئے اور ہر طرف اسلام کا ڈنکا بجنے لگا۔

سیدنا حضرت بلالؓ کی اولاد چودہ صدیوں تک اندھیرے میں بھٹکنے کے بعد رسولِ عربی محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے فرزندِ جلیل سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ذاتِ بابرکات کے طفیل دوبارہ جادۂ مستقیم پر گامزن ہو گئی۔ اندھیرے چھٹ گئے اور اجالوں نے ڈیرا ڈال لیا۔ وہ جو کبھی گمراہی و جہالت کا شکار تھے مبشرینِ اسلام کی مساعیٔ جمیلہ اور تعلیم و تربیت سے معلّم بن گئے۔ افریقہ کے کونے کونے میں اسلام کی مناری کی۔ اُن کی وارفتگی اور فدائیت کو دیکھتے ہوئے مرکز میں عظیم ذمّہ داریوں اور بے پناہ مصروفیات کے باوجود سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے اپنے ان رُوحانی فرزندوں کی روحانی تشنگی کو مٹانے کے لئے بنفسِ نفیس مغربی افریقہ کا سفر اختیار فرمایا اور چند دن اس قدیم اور عظیم قوم کے درمیان رونق فرما رہے

اُن کے ایمانوں کو جلا بخشی، ان کی روحانی اور مادی ضروریات کا بچشم خود مطالعہ فرمایا اور الٰہی منشاء کے ماتحت ایک نئی سکیم "نصرت جہاں ریزرو فنڈ" کے نام سے جاری فرمائی جس کے ذریعہ وہاں انشاء اللہ کئی نئے سکول اور ہسپتال کھولے جائیں گے اور کھل چکے ہیں اور ان سے جو آمد ہوگی وہ بھی انہی ملکوں کی بہتری اور بہبودی کے لئے خرچ ہوگی۔

مغربی افریقہ کے جن چھ ممالک کا حضرت اقدس نے دورہ فرمایا تھا ان میں غانا کی سرزمین اپنی خوش بختی پر جس قدر ناز کرے کم ہے۔

مغربی افریقہ کے ان چھ ممالک کے سفراء کو اپنی مساعی اور خدمات سے روشناس کرانے کے لئے مکرم بشیر احمد خاں صاحب رفیق امام مسجد فضل لندن نے ایک سہ رکنی وفد کی قیادت فرماتے ہوئے جس میں مکرم چوہدری ہدایت اللہ صاحب بنگوی سیکنڈ سیکرٹری سفارت خانہ پاکستان اور خاکسار خواجہ نذیر احمد پریس سیکرٹری مسجد فضل لندن ہز ایکسی لینسی ایچ۔وی۔ایچ۔سیکی (H.V.H.SEKYI) ہائی کمشنر غانا متعینہ لندن سے ملاقات کی۔

ملاقات کا دن ۲۳ مئی ۱۹۷۲ء گیارہ بجے صبح تھا۔ وفد مکرم امام صاحب کی معیت میں ہائی کمشنر صاحب کے دفتر پہنچا۔ افسر استقبال سے تعارف کے بعد وفد ہز ایکسی لینسی کے پرسنل سٹاف کے ساتھ اُن کے کمرے میں پہنچا۔ مکرم امام صاحب نے اراکینِ وفد کا تعارف کرانے کے بعد جماعتی سرگرمیوں خصوصاً غانا میں جماعت کے کارہائے نمایاں کا تفصیل سے ذکر فرمایا۔ نصرت جہاں سکیم کے بارے میں تفصیلاً معلومات بہم پہنچائیں اور بتایا کہ جماعت کس طرح اہلِ غانا کی خدمت تعلیمی۔ ثقافتی۔ طبی اور مذہبی طور پر کر رہی ہے۔ آپ نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے دورہ کا بھی تفصیل سے ذکر کیا۔ ہائی کمشنر صاحب بڑی توجہ اور دلچسپی سے باتیں سنتے رہے۔ اسی ضمن میں محترم امام صاحب نے غانا میں جماعت کے جاری کردہ ہسپتالوں کے لئے دواؤں کی ترسیل کے بارے میں مشکلات کا ذکر کیا۔ ہز ایکسی لینسی نے وعدہ فرمایا کہ اس سلسلہ میں وہ اپنی حکومت کی توجہ مبذول کرائیں گے۔ محترم امام صاحب نے ہائی کمشنر صاحب کو مشن آنے کی دعوت دی جسے انہوں نے بخوشی قبول فرمایا۔ عنقریب دوسرے افریقی ممالک کے سفراء سے ملاقات اور دعوت کی منظوری کے بعد ہز ایکسی لینسی کو تاریخ سے مطلع کر دیا جائے گا۔ اس کے بعد محترم امام صاحب نے ہائی کمشنر صاحب کو قرآنِ مجید کا انگریزی ترجمہ جو کہ حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب نے حال ہی میں شائع فرمایا ہے پیش کیا۔ ہز ایکسی لینسی نے قرآنِ مجید بڑے احترام اور خوشی کے ساتھ لیا اور کہا کہ میں نے اس سے قبل بھی قرآن پڑھا ہے اور کہا کہ سچائی دوسرے مذاہب کی الہامی کتابوں میں بھی ہے مگر میں نے سب سے بڑھ کر سچائی قرآن میں پائی۔

محترم امام صاحب نے لندن مشن کی مطبوعات کا ایک سیٹ اور افریقہ سپیکس کی ایک کاپی بھی ہائی کمشنر صاحب کو پیش کی جسے انہوں نے بڑی دلچسپی سے دیکھا اور سالٹ پانڈ کی تصاویر دیکھ کر بہت خوش ہوئے۔ ہز ایکسی لینسی خود سالٹ پانڈ کے رہنے والے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah.

ہز ایکسی لینسی نے ارکانِ وفد اور اپنے ذاتی عملے کے ساتھ متعدد فوٹو اتروائے۔ یہ ملاقات تقریباً آدھ گھنٹہ رہی۔ اس کے بعد محترم امام صاحب سفیر پاکستان جنرل محمد یوسف صاحب سے بھی ملے اور ان سے لندن مشن کی سرگرمیوں کا تذکرہ فرمایا نیز مشن آنے کی دعوت دی۔

اللہ تعالیٰ جماعت کی مساعی میں برکت عطا فرمائے اور مسلمانانِ حق کو رشد و ہدایت کو قبول کرنے کی توفیق عطا کرے۔ آمین۔"

تنزانیہ

(مرتبہ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب منیر)

دارالسلام:۔ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے طلباء کی دینی کلاس کی تعلیم حسبِ سابق جاری رہی باقاعدہ ہر ہفتہ کے دو دن طلباء فروخت لٹریچر اور تبلیغی تجربہ کے لئے شہر میں دو دو کے گروپ میں جاتے رہے اور نہایت ہی شوق سے تبلیغی فرائض کو سرانجام دیا۔ سبع سبع یوم آزادی کے موقع پر ہزاروں افراد تک اپنی جماعت کے پرانے انگریزی و سواحیلی اخبارات پہنچائے گئے۔ طلباء کی عام معلومات میں زیادتی کی غرض سے بعض اہلِ علم حضرات نے مختلف موضوعات پر لیکچر دئے۔

مکرم الحاج صاحب تنزانیہ مشن محترم چوہدری عنایت اللہ صاحب احمدی نے مشن ہاؤس میں تشریف لانے والے کثیر التعداد زائرین کو پیغامِ احمدیت پہنچایا۔ آپ نے شہر کے کئی سرکاری و غیر سرکاری معززین سے ملاقاتیں کیں۔ زبانی گفتگو کے ساتھ ساتھ مختلف مذاہب کے زائرین علماء کی خدمت میں آپ نے مناسب حال لٹریچر بھی پیش کیا مجلس شوریٰ اور بعض دیگر ضروری امور کے متعلق افرادِ جماعت سے مشورہ بھی فرمایا۔

خاکسار محمد اسمٰعیل منیر سواحیلی زبان سیکھنے کے ساتھ ساتھ پروگرام کے مطابق کلاس کے طلباء کو بعض سورتیں، قرآنی دعائیں اور مختلف احادیث زبانی یاد کرواتا رہا۔ نمازِ عصر کے بعد ایک گھنٹہ تک طلباء اردو زبان بھی سیکھتے رہے۔ ایک یورپین ڈاکٹر عربی زبان سیکھنے کی غرض سے قاعدہ یسرنا القرآن پڑھتے رہے۔ دو احباب عربی زبان کی کتاب بھی پڑھتے رہے۔

موروگورو مشن:۔ مکرم مولانا چوہدری رشید احمد صاحب سرور نے مشن ہاؤس میں تشریف لانیوالے کئی افراد تک دینی معلومات پہنچائیں۔ دو دفعہ زیرِ تبلیغ افراد کو مشن ہاؤس میں مدعو کر کے دو دو تین تین گھنٹہ تک تبادلہ خیال بھی کیا۔ مسجد میں روزانہ قرآن کریم اور حدیث شریف کا درس دیتے رہے۔ دس احمدی و غیر احمدی طلباء کو قرآن کریم کی تعلیم بھی سکھاتے رہے۔

سبع سبع یوم آزادی کے دنوں میں آپ نے ایک احمدی نوجوان اور ایک طالب علم کے ساتھ مل کر مختلف تجارتی منڈیوں KIMAMBA, RUWAHA, KIDATU, KIDODI, KILOSA, MIKUMI, KELEMBERO اور MKAMBA کا تبلیغی دورہ بھی کیا اور کئی ہزار افراد تک زبانی اور بذریعہ لٹریچر پیغامِ حق پہنچایا۔ اپنے علاقہ کے شیوخ معلمین اور معززین سے ملاقاتیں کیں اور مختلف موضوعات پر ان سے تبادلہ خیالات بھی کیا۔ اسی عرصہ میں آپ کو عوام کے مختلف اجتماعوں میں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عیسائی پادریوں سے الوہیت مسیح، کفارہ، بائیبل میں تحریف وتبدل اور دیگر کئی مذہبی موضوعات پر گفتگو کرنے کا موقع ملا گفتگو کے دوران بعض دفعہ عیسائی پادریوں کو اعلانیہ اپنی شکست کا اقرار کرنا پڑا جس کی وجہ سے عوام نے خوب جوش وخروش سے ہمارا لٹریچر خرید کیا۔ احباب جماعت اور بعض طلباء کی امداد سے آپ نے سبع سبیع کے چند ایام میں ۱۲۰۰/- شلنگ کا لٹریچر فروخت کیا، الحمدللہ کم از کم ڈیڑھ ہزار پرانے انگریزی وسواحیلی اخبارات مفت تقسیم کئے۔ مکرم چوہدری افتخار احمد صاحب ایاز، مکرم پریذیڈنٹ صاحب جماعت لیکونی، مکرم شیخ صالح مبارک صاحب، مکرم احمد ماہونڈے صاحب، مکرم عیسیٰ عماری صاحب، مکرم شفیع رشیدی صاحب، مکرم شیخ نصیر الدین صاحب ایم۔ اے اور دیگر کئی احباب نے آپ سے ان دنوں تعاون فرمایا اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر عطا فرمائے اور دینی ودنیاوی نعمتوں سے نوازے۔ آمین

مکرم شیخ نصیر الدین صاحب ایم۔ اے نے نہایت محنت سے اپنے بکس سٹال کے لئے عربی، انگریزی اور سواحیلی قطعات تیار کئے جس کی وجہ سے ہمارا سٹال بہت مقبول رہا۔ احباب ذوق وشوق سے تشریف لاتے رہے سٹال پر تشریف لانے والے احباب کے سوالات کے جواب بھی دئے جاتے رہے۔

ٹبورا مشن:۔ مکرم مولانا عبدالرشید صاحب رازی نے سبع سبیع کے موقعہ پر کئی سرکاری وغیر سرکاری افسران سے ملاقات کر کے ان سے تبادلہ خیال کیا اور انہیں لٹریچر بھی پیش کیا۔ مشن ہاؤس میں تشریف لانیوالے کئی افراد تک پیغام حق پہنچایا۔ ایک دفعہ SIKONGE مشن ہسپتال میں تشریف لے گئے اور بہت سے مریضوں کی تیمارداری کی آپ نے چار پانچ احمدی احباب کو فروخت لٹریچر کے لئے مختلف تجارتی منڈیوں میں بھجوایا۔ خدا کے فضل سے یہ پروگرام بہت ہی کامیاب رہا۔ آپ نے اپنے خطبات میں احباب کو مالی قربانی وجہاد کی طرف متوجہ کیا۔

بکوبہ مشن:۔ محترم شیخ یوسف عثمان صاحب، کمبا اُلایا نے سبع سبیع اور دوسرے دنوں میں زبانی اور بذریعہ لٹریچر کئی ہزار افراد تک پیغام احمدیت پہنچایا۔ بعض احباب مزید تحقیق کے لئے بھی آپ کے پاس تشریف لاتے رہے۔ دو دفعہ زیر تبلیغ افراد کو گھر پر مدعو کیا۔ ایک تجارتی منڈی میں جاکر فروخت لٹریچر کے علاوہ مذہب اسلام کی ضرورت اور حقانیت پر لیکچر بھی دیا۔ بعد میں مختلف افراد کے سوالات کے تسلی بخش جوابات بھی دئے۔ آپ نے اپنے خطبات جمعہ میں حقیقت دعا اور قبولیت دعا کی طرف احباب کی توجہ مبذول کی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اروشا مشن:۔ اس نئے مشن میں ہمارے بھائی مکرم محمد عبدی صاحب نہایت ہی محنت اور تندہی سے خدمت دین کی بجاآوری میں مصروف ہیں۔ آپ نے بچوں کی دینی تعلیم کی غرض سے روزانہ شام کو ایک کلاس شروع کی ہے جس میں احمدی بچوں کے علاوہ غیر احمدی بچے بھی بڑے شوق سے شامل ہوتے ہیں۔ آپ نے دو دفعہ عیسائیوں کی بائیبل کلاس میں شمولیت اختیار کی۔ وہاں آپ نے کئی عیسائیوں کے سامنے حضرت مسیح علیہ السلام کا زندہ صلیب سے اترنا بائیبل سے ثابت کیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فسانۂ دشت و فا

برسوں کے بعد بات جو کی بھی۔ تو کیا کہا　　میں ہنس پڑا کہ اُس نے مجھے بے وفا کہا

ہم کو چمن سے کوئی کہانی نہ مل سکی　　ہر گُل نے یُوں تو قصّۂ موجِ صبا کہا

آوارہ ہو گیا وہ بگولوں کی شکل میں　　جس جس سے بھی فسانۂ دشتِ وفا کہا

تیرا ستم بھی ہم سے قصیدے لکھا گیا　　جو نارَوا تھا ہم نے اُسے بھی رَوا کہا

کتنے بڑے فریب میں ہم مطمئن رہے　　غم آفریں حیات کو بھی غمرُبا کہا

وہ جس کے سایہ سے ہوئی تخلیق کہکشاں　　یہ اپنی بھول تھی کہ اُسے چاند سا کہا

جب بھی زباں کھُلی ہے تو ذکرِ صنم کیساتھ　　کہنے کو یُوں تو ہم نے خُدا کو خُدا کہا

جو زخم بھی مِلا ہے زمانے کے ہاتھ سے　　ہم نے اُسے بھی اپنی وفا کا صِلا کہا

تُو نے سپُردِ ظُلمتِ دَوراں کیا ہمیں　　ہم نے تو چاند کو بھی ترا نقشِ پا کہا

ثاقبؔ ہمیں پسند نہیں مصلحت کی بات
محسُوس جو کیا ہے وُہی برملا کہا

ثاقب زیروی

حُسنِ طلب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خروشِ جذبۂ سوزِ نہانی مانگتا ہُوں مَیں
ستم تو دیکھ! کیسی زندگانی مانگتا ہُوں مَیں

اَزل سے آتشِ خاموش ہے لبستگی میری
اَب اِس خاشاک سے آتش فشانی مانگتا ہُوں مَیں

حیاتِ جاوداں بالکل بجا لیکن کسی دَر پر!
جو گذرے ہیں وہی لمحاتِ فانی مانگتا ہُوں مَیں

رہی ہے جس کی خاک و خشت بھی شُعلہ فشاں اَب تک
اُسی جلتے ہوئے صحرا سے پانی مانگتا ہُوں مَیں

یہی اِک نسبتِ مخفی تو ہے تسکین کی صُورت
تیرے غم کو برائے شادمانی مانگتا ہُوں مَیں

یہاں محدُود خانہ ہے صدائے بیکراں میری
خُداوندا ــــ فضائے لامکانی مانگتا ہُوں مَیں

جہاں فرماں روائی ہو شہِ لولاکِ عالم کی
وہیں شام و سحر کی زندگانی مانگتا ہُوں مَیں

عبدالسلام اختر ایم۔اے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک مطالبہ

زندگی کے مختلف شعبے ایک دوسرے سے اِس طرح مربوط ہیں کہ سمجھ میں آئے یا نہ آئے تمام کے تمام ایک دوسرے پر اثر انداز ہوتے ہیں اور ایک دوسرے کو بہتر یا بدتر بنانے میں نمایاں کردار ادا کرتے ہیں اِس لئے یہ امر نہایت ضروری ہے کہ زندگی کے تمام شعبوں کو بدیہی طور پر اعلیٰ و اولیٰ حالت میں رکھنے کی کوشش کی جائے۔ ایک نیکی دوسری نیکی کا باعث بن جاتی ہے اور ایک بدی دوسری بدی کو جنم دیتی ہے۔

اسلام کی یہی خصوصیت اسے دوسرے مذاہب سے ایک خصوصی اور نمایاں حیثیت دیتی ہے کہ اس مذہب کا عمل دخل زندگی کے ہر شعبہ میں ہے بلکہ اس سے بڑھ کر یہ کہ اس سے یہ دُنیا بھی متأثر ہوتی ہے اور وہ دُنیا بھی — یعنی آخرت بھی۔

پس ہمیں ہمیشہ یہ کوشش کرنی چاہیئے کہ ایک نیکی کے بعد دوسری نیکی کی طرف قدم اُٹھائیں اور اِس طرح نیکیوں کی ایک زنجیر اپنی زندگی کے گرد حاوی کرلیں تاکہ بُرائی داخل ہی نہ ہوسکے۔

تحریکِ جدید کے مطالبات بھی ایک ایسی ہی زنجیر بنانے میں مدد دیتے ہیں۔ اس کا ایک مطالبہ دوسرے مطالبہ کو آسان بناتا ہے اور دوسرا تیسرے کو۔ اور اس طرح تسلسل چلا جاتا ہے۔

تبلیغ کے متعلق حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:۔

"مَیں سمجھتا ہوں اگر غیروں کے ہاں کی دعوتوں کے مواقع پر بھی ایک ہی کھانے پر اصرار کیا جائے تو اقتصادی فوائد کے علاوہ اس سے پراپیگنڈہ بھی ہوسکتا ہے۔ مثلاً جب کوئی کہے گا کہ مَیں ایک ہی کھانا کھاؤں گا تو دوسرا شخص ضرور اس کی وجہ دریافت کرے گا۔ اس کا جواب دے گا کہ اِس وقت اسلام اور سلسلہ احمدیہ جن حالات میں سے گذر رہا ہے وہ بہت پریشان کُن ہیں اور ان کے لئے یہ موقع بہت نازک ہے اِس لئے میرا فرض ہے کہ اپنے آپ کو اس جنگ کے لئے تیار کروں جو اسلام اور سلسلہ کے وقار کے لئے ہمیں جلد لڑنی پڑیگی اور جفاکشی کی عادت ڈالنے!

جسکے سے بچنے کے لئے ہماری جماعت
نے یہ تحریک کی ہے کہ صرف ایک
ہی کھانا کھایا جائے تو میزبان کے
دِل میں ضرور احساس پیدا ہو گا
اور یہ بھی ایک رنگ کی تبلیغ ہو جائیگی
اور اگر وہ اس تجویز پر عمل پیرا ہو گا
تو اس کی اقتصادی حالت بھی
درست ہو گی"

یہ مطالبہ تو صرف ایک ہی ہے یعنی ایک وقت میں ایک کھانا کھانا۔ لیکن یہ بات مختلف رنگوں میں زندگی کے دوسرے معاملات پر اثر انداز ہوتی ہے۔ ہماری معاشی زندگی۔ اقتصادی زندگی۔ ذہنی کیفیت۔ اپنی اصلاح۔ دوسروں کی اصلاح۔ تبلیغ کے فریضہ کی ادائیگی۔ اور ایسی ہی دیگر متعدد باتیں بہتر بنتی ہیں یا سرانجام پاتی ہیں۔

آپ کا چندہ کب ختم ہوتا ہے؟
یہ بات آپ کے رسالہ کے ریپر پر
درج ہوتی ہے۔ اگر آپ کا چندہ
ختم ہو چکا ہے تو جلد ادا فرمائیں۔
مینجنگ ایڈیٹر
ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قرینۂ حیات

اُن کی آنکھوں کو دیکھ کر جینا
اور کیا ہے شراب کا پینا

مَیں کہاں تک چُھپا کے رکھتا راز
تم نے بھی تو وہ بات کہہ دی نا!

شُکر ہے کوئی مشغلہ تو ملا
چاکِ دامان و چاکِ دِل سینا

مُجھ پہ بھی مُلتفت رہو کچھ روز
مَیں بھی مَر مَر کے سیکھ لُوں جینا

یہ تو آئی ہے بارِ جنّت سے
شیخ آ، یہ شراب تو پی نا!

نسیم سیفی

اداریہ (بقیہ صفحہ ۳)

بھی اضافہ کر دیا جائے یہ بہت بابرکت اور ثواب کی بات ہے۔

شروع میں یہ کہا گیا ہے کہ چندے کسی خاص مقصد کے لئے جمع کئے جاتے ہیں۔ چندہ دینے والوں کے لئے یہ بات نہایت اہم ہے کہ جس غرض کیلئے انہوں نے چندہ دیا تھا وہ غرض پوری ہو جائے۔ چندے دینے کا لطف تو صرف اور صرف اسی صورت میں آسکتا ہے۔ پس ہر چندہ دینے والے کا یہ فرض ہے کہ وہ نہ صرف چندہ دے بلکہ جس غرض کیلئے چندہ دیا گیا ہے اسکی کامیابی کیلئے دعائیں بھی کرے۔ اس طرح تھوڑی سی رقم سے بہت زیادہ نتائج کی توقع کی جاسکتی ہے۔ روپے میں برکت تو آخر خدا تعالیٰ ہی نے دینی ہے۔

آخری بات جو اِس سلسلہ میں ہم کہنا چاہتے ہیں وہ یہ ہے کہ ہر چندہ بشاشتِ قلب کے ساتھ دینا چاہیئے اور اِس یقین کے ساتھ یہ ادائیگی کرنی چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ اپنے دین کی خدمت کرنے والوں کو محبوب رکھتا ہے اور اللہ تعالیٰ کا محبوب بننا ہی ہماری زندگی کا حقیقی مقصد ہے۔ بشاشتِ قلب سے دئے ہوئے چندے کو اللہ تعالیٰ شرفِ قبولیت عطا فرماتا ہے اور ایک دفعہ کے چندے کے قبول ہونے سے دوسری دفعہ چندہ دینے میں مزید سہولت پیدا ہو جاتی ہے۔

اگر ان باتوں کو ہم مدِّ نظر رکھیں تو یقیناً وعدہ کرنا بھی آسان ہوگا۔ ادائیگی بھی آسان ہوگی اور ادائیگی نتائج بھی بہتر پیدا کر سکے گی۔

اے خدا تو ہمیں توفیق عطا فرما کہ ہم تیرے دین کی خاطر صحیح وقت پر اور صحیح رنگ میں اپنے مال اور اپنی جانیں پیش کر سکیں اور تو ہمارے اِس حقیر نذرانے کو شرفِ قبولیت عطا فرما۔ آمین ؂

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دینی اور قومی اشعار کے مجموعے

نورِ فطرت

قیمت ——— ایک روپیہ

محترم مولانا ابوالعطاء صاحب دیباچہ میں فرماتے ہیں:۔ "نورِ فطرت جو سلسلہ احمدیہ کے نامور شاعر جناب نسیم سیفی کی نظموں کا مجموعہ ہے اس پر نظر کرنے سے دِل پکار اُٹھتا ہے کہ اس میں حضرت حسانؓ کی شاعری کا رنگ جھلک رہا ہے۔ پاکیزہ الفاظ میں اور بہترین دِلربا انداز میں حقائق کو ایک سِلک میں پرو دیا گیا ہے۔"

تلاشِ مسلسل

قیمت ——— ایک روپیہ

محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب فرماتے ہیں "جماعتِ احمدیہ کی دینی جدّوجہد اور عالمگیر قلمی اور لسانی اور مالی اور جانی جہاد میں بڑے خلوص کے ساتھ حصّہ لینے والا یہ مجاہد شاعر جب رُوحانی مجاہدوں اور حق و باطل کی پیکار کا ذکر کرتا ہے تو فرضی قصّوں کا شاعرانہ بیان نہیں بلکہ واردات اور مشاہدات ہی کو شعروں کے لباس میں پیش کرتا ہے۔"

تشنہ لب

قیمت ——— پچاس پیسے

قطعات کا مجموعہ

ملنے کا پتہ: سیفی برادرز "رحمت منزل" دارالرحمت وسطی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مفید اور مؤثر دوائیں

نُور کاجل

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ

آنکھوں کی خوبصورتی، صحت اور تندرستی کے لئے مفید ترین جڑی بوٹیوں کا جوہر، آنکھوں کی بہت سی بیماریوں کا علاج ہے۔ بچّوں، عورتوں اور مَردوں سب کے لئے مفید۔

قیمت فی شیشی سوا روپیہ

تریاق اٹھرا

اسقاطِ حمل، بچّوں کا پیدا ہو کر فوت ہو جانا یا کمزور رہنے کے لئے مفید عام گولیاں۔

قیمت مکمّل کورس پندرہ روپے

نُورِ نظر

اولادِ نرینہ کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الاوّلؓ کی بہترین تجویز۔ قیمت مکمّل کورس پچّیس روپے۔

سُرمہ خورشید

دُھند، غبار، خارش، کُکرے، موتیا بند اور دیگر امراضِ چشم کے لئے اکسیر اور لاجواب۔ قیمت ۷۵ پیسے

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

فون نمبر ۴۳۸

تحریکِ جدید کے ذریعہ احمدیت اکنافِ عالم میں پہنچی

اور احمدیت کے طفیل

حضرت خلیفۃ المسیح الاوّلؓ کی مبارک

نسخہ حبّ

شرق و غرب تک پہنچے

بہ توفیقِ الٰہی یہ سعادت ہم نے بھی پائی کہ مسیحائے زمانہ کے خلیفۂ اوّلؓ کے علم و حکمت سے دُنیا کی دُکھی مخلوق کی خدمت کر سکے۔

ایں سعادت بزورِ بازو نیست

تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

سنہ ۱۹۱۱ سے آپ سب کی خدمت میں حاضر

حکیم نظام جان اینڈ سنز

گوجرانوالہ و ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تبلیغی رسالہ

ماہنامہ الفرقان ربوہ

ضرور خریدیں

حضرت مرزا البشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:-

"رسالہ الفرقان بہت عمدہ اور قابل قدر رسالہ ہے اور اس قابل ہے کہ اس کی اشاعت زیادہ سے زیادہ وسیع ہو کیونکہ اس میں تحقیقی اور علمی مضامین چھپتے ہیں اور قرآن کے فضائل اور محاسن پر بہت اچھے پیرایہ میں بحث کی جاتی ہے۔"

سالانہ چندہ سات روپے (مینیجر الفرقان ربوہ)

دعوۃ الامیر

کا

انگریزی زبان میں خلاصہ

"انویٹیشن" کے نام سے تحریک جدید نے شائع کیا ہوا ہے۔ آپ یہ کتاب اپنے کسی غیر از جماعت دوست کے لئے بلا قیمت منگوا سکتے ہیں۔

پتہ:- مینیجنگ ایڈیٹر
ماہنامہ تحریک جدید ربوہ

الفضل ربوہ

روزنامہ

ہمارا آپکا اور سب کا اخبار

اس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات کے اقتباسات، حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دروس پر و خطبات، علماء سلسلہ کے اہم مضامین، بیرونی ممالک میں جماعت کی تبلیغی مساعی کی تفاصیل اور اہم ملکی اور عالمی خبریں شائع ہوتی ہیں آپ خود بھی یہ اخبار پڑھیں اور دوسروں کو بھی مطالعہ کے لئے دیں۔ اسکی توسیع اشاعت آپ کا جماعتی فرض ہے۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

دمہ کا علاج

صرف ایک ہی دن میں

دمہ کی دوائی ۲۱ اکتوبر کو کھلائی جائیگی

علاج کے خواہشمند خط لکھ کر ہدایات طلب کریں ؛

خادم خلق:- نثار احمد بنگوی شاہی چوک

غلام محمد آباد لائلپور

اچھوتے اور بے مثل ڈیزائنوں میں

بیاہ شادی کیلئے

جڑاؤ و سادہ سیٹ

چاندی کے خوشنما برتن، ٹی سیٹ وغیرہ

فرحت علی جیولرز

کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائد اعظم لاہور

فون نمبر ۵۲۶۲۳

سرزمین قادیان کا اولین دواخانہ

جسے سنہ ۱۹۱۱ھ میں حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ نے اپنے مبارک ہاتھوں قائم فرمایا

دوائی خاص زنانہ امراض کا واحد علاج دو اونس کی قیمت چھ روپے	قدیمی ـــ اولین ـــ شہرۂ آفاق حب اٹھرا رجسٹرڈ مکمل کورس بیس روپے	زد جام عشق طاقت کی لاثانی دوا قیمت ۶۰ گولی سولہ روپے
حب مفید النساء بیقاعدگی کا بہترین علاج پانچ روپے	ہمارا اصول صاف ستھرے اجزاء ـ دیانتدارانہ دواسازی عمدہ پیکنگ ـ غریبانہ قیمت ـ مخلصانہ مشورہ اور اسی اصول کے تحت سنہ ۱۹۱۱ء سے آپ کی خدمت کرتے چلے آرہے ہیں!	نرینہ اولاد گولیاں انعام خداوندی قیمت فی کورس پندرہ روپے
حب مسان سوکھے کی مجرب دوا تین روپے	حکیم نظام جان اینڈ سنز چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ بالمقابل ایوان محمود ربوہ	معین الصحت تلی بھس خرابی جگر اور یرقان کا علاج پانچ روپے

Digitized by Khilafat Library Rabwah